O

شدتِ غم کو فسانہ نہ بناؤ، چھوڑو
اُس پہ مت کھولو، اُسے کچھ نہ بتاؤ، چھوڑو

دل میں اور گھر میں سبھی کچھ ہے کھلا تیرے لیے
کچھ نہاں خانے ہیں ان میں نہیں جاؤ، چھوڑو

کس نے کس طرح ترے لطف کے سامان کیے
گٹھلیاں گنتے ہو کیوں، آم ہی کھاؤ، چھوڑو

آؤ میں تم کو سناتا ہوں لطیفے اے دوست!
تم مرے غم کی طرف آج نہ جاؤ، چھوڑو

ڈوب جانے کے سبھی گُر مجھے آتے ہیں عماد
کبھی پتوار، کبھی دل، کبھی ناؤ، چھوڑو

https://emad-ahmad.com/